ریفرینس نمبر: Lar6671 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 10-07-2017

عورت کا جوڑا باندھنا کیسا اور نماز کا حکم؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کے لیے سر پر جُوڑا باندھنا جائز ہے اور اس حال میں نماز ادا کرنا کیسا ہے؟ بعض لوگ اس طرح کی ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ "قُربِ قیامت عورتوں کے سر اونٹنیوں کے کوہانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے" اور اس سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ عورت کا اپنے سر پر جُوڑا باندھنا حرام ہے۔ اگر یہ روایت درست ہے، تو کیا اس میں اونٹنیوں کے کوہانوں کی طرح سر ہوں گے، اس سے مراد عورتوں کے جُوڑے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت کا سر پر جُوڑا باندھنا شرعاً جائز ہے اور اس کے لیے اس حالت میں نماز ادا کرنا بغیر کسی کراہت کے جائز ہے، البتہ مردوں کو حالتِ نماز میں جُوڑا باندھنا ممنوع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ مصنف عبد الرزاق میں ہے: "عن أبي رافع قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يصلي الرجل ورأسه معقوص" ترجمہ: حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو اس حال میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ اس نے سر کے بالوں کا جُوڑا بنایا ہو۔ (مصنف عبد الرزاق الصنعانی، جلد2، صفحہ183، المجلس العلمی)

حضرت علامہ زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف المناوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی: 1031ھ) فیض القدیر میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: " قال الزين العراقي : والنهي خاص بالرجل دون المرأة" ترجمہ: امام زین عراقی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: (نماز میں جُوڑا باندھنے کی) ممانعت مردوں کے ساتھ خاص ہے نہ کہ عورتوں سے۔ (فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، باب المناھی، جلد6، صفحہ348، مطبوعہ مصر)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجددِ دین وملت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: " جُوڑا باندھنے کی کراہت مرد کے لیے ضرور ہے"۔ حدیث میں صاف نھی الرجل ہے۔ عورت کے بال عورت ہیں، پریشان ہوں گے، تو انکشاف کا خوف ہے اور چوٹی کھولنے کا اسے غسل میں بھی حکم نہ ہوا کہ نماز میں کف شعر گندھی چوٹی میں ہے، جب اس میں حرج نہیں، جُوڑے میں کیا حرج ہے۔ مرد کے لیے ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ سجدے میں وہ بھی زمین پر گریں اور اس کے ساتھ سجدہ کریں کمافی المرقاۃ وغیرہ اور عورت ہرگز اس کی مامور نہیں لاجرم امام زین الدین عراقی نے فرمایا: ھو مختص بالرجال دون النساء۔ (فتاوی رضویہ جلد7، صفحہ298 رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

رہی بات سوال میں مذکور حدیث پاک کی۔ یہ روایت درست ہے اور اس مفہوم کی روایت کئی کُتبِ احادیث جیسے صحیح مسلم، مسند احمد، مسند ابی یعلی، صحیح ابن حبان، المعجم الاوسط، السنن الکبری للبیہقی، شعب الایمان وغیرہ کتب میں موجود ہے۔

اوراس حدیث کے یہ الفاظ کہ ”ان عورتوں کے سر بختی اونٹنیوں کے کوہانوں سے مشابہ ہوں گے“اس جملے کی شرح میں شارحین حدیث کے کئی اقوال ہیں۔ بعض شارحین نے جو اس کی شرح جُوڑے سے کی ہے ، مرادوہ جُوڑاہے ، جو سر پر بالوں کے اوپر کوئی کپڑالپیٹ کر اتنا بلند کر لیا جائے کہ وہ مردوں کے عمامے سے مشابہ ہوجائے یابے جا اسراف کرکے بالوں پر کپڑالپیٹاجائے یاتھوڑے بالوں کاکپڑے کے ساتھ یوں جوڑابنانا کہ لوگوں کودھوکا ہوکہ یہ مکمل جُوڑابالوں کاہے یابطورِ تکبر جُوڑاباندھنا اور یہ سب کام مردوں سے مشابہت، اسراف، لوگوں کودھوکا دینااور تکبر کرنا، حرام ہیں۔

حضرت علامہ شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اس حدیث کے الفاظ (رؤوسھن کأسنمۃ البخت المائلۃ) کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں: ”ارادبہ انھن یغطین رؤوسھن بالخمروالعمامۃ والعصابۃ حتی تشبہ اسنمۃ البخت۔۔۔ویجوزان یقال : اراد بقولہ (رؤوسھن کأسنمۃ البخت) انھن یکثرن عقاص شعورھن حتی بالاسنمۃ “ترجمہ: وہ عورتیں اپنے دوپٹوں، عماموں اور پٹیوں کے ساتھ اپنے سروں کوڈھانپ لیں گی حتی کہ وہ اونٹنیوں کے کوہانوں سے مشابہ ہوجائیں گے اور یہ بھی کہاجاسکتاہے کہ حضورعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کہ ان عورتوں کے سر بختی اونٹنیوں کی طرح ہوں گے ، سے مراد یہ ہے کہ وہ عورتیں اپنے بالوں کے جُوڑے کثرت سے بنائیں گی، یہاں تک کہ وہ کوہانوں سے مشابہ ہوجائیں گے۔ (لمعات التنقیح فی شرح مشکوۃ المصابیح، جلد6، صفحہ334، مبطوعہ کندھار)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر میں زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف المناوی القاہری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی: 1031ھ) تحریر فرماتے ہیں : ” وفی روایۃ کأسنمۃ البخت أی اللائي یجعلن علی رؤوسھن ما یکبرھا ویعظمھا من الخرق والعصائب والخمر حتی تصیر تشبہ العمائم قال ابن العربي : وھذا کنایۃ عن تکبیر رأسھا بالخرق حتی یظن الرائي أنہ کلہ شعر وھو حرام۔۔۔ وھن ارتکبن عدۃ محرمات : التشبہ بالرجال والاسراف والاعجاب وغیرھا“یعنی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ان کے سر بختی اونٹنیوں کی کوہانوں کی طرح ہوں گے یعنی وہ اپنے سروں پر کوئی ایسی چیز رکھیں گی ، جواسے اونچا کردے اور کپڑوں ، پٹیوں اور دوپٹوں کے ساتھ سروں کی بلندی اتنی ہوگی، حتی کہ وہ مردوں کے عماموں کے مشابہ ہوجائیں گے۔ امام ابن عربی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: (اونٹنیوں کے کوہانوں کی طرح سر ہوں گے) یہ کنایہ ہے اس بات سے کہ وہ اپنے سروں کو کپڑے سے اونچا کریں گی کہ دیکھنے والا گمان کرے گا کہ یہ تمام بال ہیں اور یہ (لوگوں کو دھوکے میں ڈالنا) حرام ہے۔۔۔ یہاں انہوں نے متعدد حرام افعال کا ارتکاب کیا: مردوں سے مشابہت، اسراف اور غرور و تکبر وغیرہ۔

(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، جلد1، صفحہ306، المکتبۃ التجاریۃ الکبری، مصر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

محمدھاشم خان عطاری مدنی

15شوال المکرم1438ھ/10جولائی 2017ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔